معاہدۂ امن کا متن

اعلان

''مولانا صوفی محمد بن الحضرت حسن اور صوبائی حکومت کے کامیاب مذاکرات کے بعد صوبائی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ آج سے مالاکنڈ ڈویژن بشمول ضلع کوہستان ہزارہ کے نظام عدالت کے تعلق میں جتنے غیر شرعی قوانین یعنی قرآن وسنت کے خلاف ہیں، وہ موقوف اور کالعدم تصور ہوں گے یعنی ختم ہوں گے۔ اسی نظامِ عدالت میں شریعتِ محمدی جس کی تفصیل اسلامی فقہ کی کتابوں میں موجود ہے اور اس کے ماخذ چار دلائل ہیں: کتاب اللہ، سنت رسول، اجماع اور قیاس وجوباً نافذ العمل ہوں گے۔ اس کے خلاف کوئی فیصلہ قبول نہیں ہوگا اور اس کی نظر ثانی یعنی اپیل کی صورت میں ڈویژن کی سطح پر دار القضاء یعنی شرعی عدالت بنچ قائم کر دیا جائے گا جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

حضرت صوفی محمد بن الحضرت حسن کے باہمی مشورے سے عدالتی شرعی نظام کے ہر نکتے پر تفصیلی غور کرنے کے بعد اس کا مکمل اطلاق مالاکنڈ ڈویژن بشمول ضلع کوہستان ہزارہ میں امن قائم کرنے کے بعد باہمی مشورہ سے کیا جائے گا۔ ہماری حضرت صوفی محمد بن الحضرت حسن سے درخواست ہے کہ وہ اپنا پرامن احتجاج ختم کرنے کے بعد مالاکنڈ ڈویژن کے تمام علاقوں میں امن قائم کرنے میں حکومت کا ساتھ دیں۔''

دستخط حکومتی عہدیداران

میاں افتخار حسین (صوبائی وزیر اطلاعات)

حاجی ہدایت اللہ خاں (صوبائی وزیر لائیوسٹاک)

فیاض خان طورو (سیکرٹری محکمہ داخلہ)

محمد فاروق سرور (سیکرٹری محکمہ قانون)

طاہر علی شاہ (صوبائی وزیر صحت)

ہمایوں خاں　　اخوندزادہ سکندر خاں

دستخط عہدیداران تحریک نفاذ شریعت محمدی

مولانا محمد عالم (نائب امیر، ملاکنڈ ڈویژن بشمول کوہستان)

امیر عزت خاں (ترجمان، ملاکنڈ ڈویژن بشمول کوہستان)

مولانا سرور محمد (رکن شوری تحریک......)